آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 50 میں آسمان وزمین میں اللہ کی نشانیوں کا بیان کہ ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اللہ ہی بادلوں کو پیدا کرتا ہے پھر ان سے بارش برساتا ہے۔ اللہ ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ منافقین کو تنبیہ کہ وہ ہر حال میں اللہ اور رسول کی اطاعت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے ہر فیصلہ کو تسلیم کریں۔ جو اہل ایمان اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہر حال میں اطاعت کرتے ہیں وہی کامیاب ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ‌ؕ

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ پرندے جو ہوا میں اپنے پر پھیلائے ہوئے اڑ رہے ہیں سب اللہ کی تسبیح و تقدیس بیان کرتے رہتے ہیں

كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسۡبِيۡحَهٗ‌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾

ان میں سے ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۲﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور بالآخر سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ‌ۚ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ یہ اللہ ہی ہے جو بادلوں کو پہلے آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر ان کے چھوٹے ٹکڑوں کو باہم جوڑ دیتا ہے پھر ان کو اوپر نیچے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں کے درمیان سے قطروں کی شکل میں بارش برستی ہے

وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ

فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ پھر وہ آسمان سے پہاڑ کی شکل والے بادلوں میں سے اولے برساتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرادیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچالیتا ہے يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ان بادلوں کی بجلی کی چمک کا یہ عالم ہے کہ آنکھوں کو خیرہ کردیتی ہے اور قریب ہے کہ بینائی جاتی رہے يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ اللہ ہی ہے جو رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، بے شک اس میں اہل بصیرت کے لئے بڑی عبرت ہے وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ اور اللہ ہی نے زمین کے تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا، فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں اور بعض وہ ہیں جو چار ٹانگوں پر چلتے ہیں يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ بے شک ہم نے حق کو واضح کردینے والی نشانیاں نازل کردی ہیں اور اللہ ان کے ذریعے جسے چاہتا ہے اس کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اور یہ

منافق دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں
اور ہم نے ان کی اطاعت قبول کر لی ہے لیکن اس کے بعد ان میں سے ایک فریق
سرتابی کرتا ہے، حقیقت میں یہ لوگ صاحب ایمان نہیں ہیں وَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَی
اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور جب
ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ
ان کے مابین فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک فریق اعراض اور پہلو تہی کرتا ہے وَ
اِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ﴿۴۹﴾ اگر انہیں یقین ہو کہ فیصلہ ان
ہی کے حق میں ہو گا تو رسول ﷺ کے پاس بلا تامل فرمانبردار بن کر چلے آتے ہیں
اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ
رَسُوۡلُهٗ ؕ کیا ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے یا یہ لوگ نبوت کی طرف سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں
بے انصافی کریں گے؟ بَلۡ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ
لوگ خود ہی بے انصاف ہیں رکوع [۶]

آیات نمبر 51 تا 57 میں ایمان لاکر اعمال صالحہ کرنے والوں کو جنت کی بشارت۔ اہل ایمان کو نماز کا اہتمام کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کی تلقین۔ جہنم سے بچ جانا اور جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے۔ منافقین کو تنبیہ کہ قسمیں کھانے کی بجائے صحیح طریقہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ؕ اہل ایمان کی شان تو یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے، تاکہ رسول اللہ (ﷺ) ان کے مابین فیصلہ کردیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے فیصلہ سن لیا اور ہم اسے تسلیم کرتے ہیں وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ایسے ہی لوگ دنیا اور آخرت میں فلاح پانے والے ہیں وَ مَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ يَخۡشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقۡهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کی نافرمانی و ناراضگی سے بچتا ہے تو ایسے ہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں جہنم سے بچ جانا اور جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں گے قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ قسمیں مت کھاؤ، تمہاری فرمانبرداری کی حقیقت ہمیں معلوم ہے اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾

اور جو کچھ تم کرتے رہتے ہو یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ آپ فرما دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ پھر اگر تم روگردانی
کروگے تو سمجھ لو کہ رسول اسی کا جوابدہ ہے جو ذمہ داری اس پر ڈالی گئی ہے اور تم اس
چیز کے جوابدہ ہو جو ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ اور اگر تم
نے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کی، جو تمہاری ذمہ داری ہے، تو ہدایت پا جاؤ گے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ اور یاد رکھو کہ رسول اللہ (ﷺ) کی
ذمہ داری تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ تمہیں واضح طور پر اللہ کا پیغام پہنچا دیں وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ اللہ کا وعدہ ہے کہ تم میں سے
جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے انہیں زمین میں ایسے ہی خلافت عطا
کرے گا جیسے ان لوگوں کو خلافت عطا کی تھی جو ان سے پہلے تھے وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ
يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ اور جس دین کو اللہ نے اُن کے لئے پسند کیا
تھا اسی دین کو اِن کے لئے بھی مستحکم کر دے گا اور اِن کی حالت خوف کو امن سے
بدل دے گا بشرطیکہ وہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ
ٹھہرائیں وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ اور جو شخص

اس کے بعد ناشکری کی روش اختیار کرے گا تو جان لو کہ ایسے ہی لوگ فاسق اور نافرمان ہیں

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

اے مسلمانو! نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾

ان کافروں کے متعلق یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے، ان سب کا آخری ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

رکوع [۷]

آیت نمبر 58

آیات نمبر 58 تا 61 میں پردہ کے بارے میں پہلے دیئے گئے احکام پر کچھ مزید وضاحتیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ اے ایمان والو! تمہارے لونڈی، غلام اور وہ سمجھدار بچے جو ابھی حد بلوغت کو نہیں پہنچے، انہیں چاہیئے کہ تین اوقات میں تمہارے پاس آنے سے پہلے اجازت لے لیا کریں مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ فجر کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب کہ تم سونے کے لئے اپنے بعض کپڑے اتار دیا کرتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد کہ یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ ان اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی الزام ہے نہ اُن پر کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں، کوئی کسی کے پاس کوئی کسی کے پاس كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو ان

کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہئے جیسا کہ ان سے پہلے بالغ افراد اجازت لیتے رہے ہیں كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ اور بڑی عمر کی وہ خانہ نشین عورتیں جنہیں اب نکاح کی توقع نہ رہی ہو، اگر سر کی چادر اتار دیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اس کا مقصد زینت کی نمائش کرنا نہ ہو وَ اَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ مسلمانو! اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا بیمار کسی کے گھر سے کھانا کھالے تو کوئی حرج نہیں اور نہ تمہارے لئے اس میں کچھ مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں سے کھاؤ جو تمہارے باپ، ماں، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کے گھر ہوں یا ایسے گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے

اختیار میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ اور تم پر اس بات میں بھی کوئی گناہ نہیں کہ سب مل

کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے

لوگوں کو سلام کر لیا کرو کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ایک بابرکت اور پاکیزہ

دعائے خیر ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦١ اس

طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو

۔ اسلامی آداب نازل ہونے سے پہلے عرب معاشرے میں رواج تھا کہ لوگ ایک دوسرے کے

گھر بغیر اجازت کے آتے جاتے اور بلا تکلف کھاتے پیتے تھے۔ قرآن مجید میں جب معاشرتی

آداب کے احکام نازل ہوئے تو لوگوں نے محسوس کیا کہ جس طرح ہمارا ایک دوسرے کے گھر بلا

اجازت داخل ہونا جائز نہیں، اسی طرح ہم اپنے عزیز و اقرباء کے گھر سے کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔

اس خدشہ کو دور کرنے اور حقیقت حال کی وضاحت کے لیے یہ فرمان نازل ہوا۔ رکوع [۸]

آیات نمبر 62 تا 64 میں اہل ایمان کو تاکید کہ رسول اللہ کی اجازت کے بغیر ان کی مجلس سے اٹھ کر نہ جائیں اور رسول اللہ ﷺ کو ادب کے ساتھ پکارنے کی تلقین۔ ان ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰى یَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ مومن تو اصل میں وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب کسی اہم اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے ساتھ ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر وہاں سے اٹھ کر نہیں جاتے اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والے لوگ ہیں فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ پھر جب یہ لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے جانے کی اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیا کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا بھی کیجئے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۲﴾ بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ اے مسلمانو! جب رسول اللہ (ﷺ) تمہیں طلب کریں تو ان کے بلانے کو ایسا معمولی نہ سمجھو جیسا تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ اللہ

ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لے کر مجلس نبوی
سے بغیر اجازت لئے خاموشی سے چلے جاتے ہیں فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ
عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ لٰہذا جو لوگ
رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، انہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ ان
پر کوئی آفت آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو جائے اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ یادرکھو! جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے، تمہارے دل میں ایمان یا نفاق جو کچھ ہے اللہ
اسے بھی جانتا ہے وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اور جس دن
سب لوگ اس کی بارگاہ میں واپس پلٹ کر لائے جائیں گے وہ سب کو ان کے اعمال
کے بارے میں بتادے گا وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ اور بے شک اللہ تو ہر چیز کو
جانتا ہے رکوع [۹]

25: سورة الفرقان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
25	سُوْرَةُ الْفُرْقَان	مکی	6	77	18	قَدْ اَفْلَحَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کو تنبیہ کہ یہ کتاب اللہ ہی کی نازل کردہ ہے جو تمام کائنات کا مالک ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ کفار کے اس خیال کی تردید کہ یہ قرآن رسول اللہ ﷺ نے خود بنایا ہے۔ کفار کے بے بنیاد خیالات کی تردید کہ ایک انسان اللہ کا رسول نہیں ہو سکتا، یا پھر اس کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا، کوئی خزانہ اتارا جاتا نیز یہ بھی کہ یہ سحر زدہ شخص ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ وہ اللہ بڑی شان اور برکت والا ہے، جس نے اپنے بندہ خاص محمد ﷺ پر حق و باطل میں فرق ظاہر کر دینے والا قرآن نازل کیا تاکہ وہ کل اہل عالم کو برے انجام سے خبردار کر دیں الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وہ اللہ کہ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے، اور جس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی تقدیر ایک بہت جامع لفظ ہے۔ ہر چیز کی صورت، جسامت، قوت و استعداد، طبعی، کیمیاوی اور حیاتیاتی اوصاف و خصائص، اس کا کام اور کام کا طریقہ، بقا کی مدت، عروج و ارتقاء کی

حد سمیت تمام خصوصیات اس کی تقدیر کا حصہ ہیں۔ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا

وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے

معبود بنا رکھے ہیں جو کوئی بھی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود انہیں کسی اور نے پیدا کیا

ہے اور نہ وہ اپنی ذات کے لئے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتے ہیں، نہ انہیں کسی کی

موت یا زندگی کا اختیار ہے اور نہ وہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے

ہیں وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ جن لوگوں نے نبی ﷺ کی رسالت کا انکار کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ

قرآن تو محض جھوٹ ہے اور اس شخص کی اپنی ذہنی اختراع ہے اور کچھ دوسرے

لوگوں نے اس کام میں اس کی مدد کی ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ﴿ۛ۴﴾ یہ لوگ

بڑے ہی ظلم اور سراسر جھوٹ پر اتر آئے ہیں وَ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن

تو محض پچھلے لوگوں کی داستانیں ہیں جسے اس نے کسی سے لکھوالیا ہے اور وہی اس کے

سامنے صبح شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ

کہہ دیجئے کہ یہ قرآن تو اس ہستی نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ

باتوں کو جانتا ہے، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ قَالُوْا

مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَيَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ‌ؕ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۙ‏ ﴿۷﴾ اَوۡ يُلۡقٰٓى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاۡكُلُ مِنۡهَا‌ؕ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا؟ یا اس پر کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا یا اس کے پاس ایک باغ ہوتا جس میں سے یہ کھاتا وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا‏ ﴿۸﴾ اور یہ ظالم لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ شخص کے پیچھے چل پڑے ہو اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ‏﴿۹﴾ اے پیغمبر ﷺ! ذرا دیکھئے کہ یہ لوگ آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، یہ لوگ ایسے گمراہ ہوگئے ہیں کہ اب راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے رکوع[۱]

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 20 میں کفار کے اعتراضات کا جواب اور ایک سخت عذاب کی وعید۔ قیامت کے روز ان کے بنائے ہوئے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس سے پہلے بھی تمام رسول انسان ہی تھے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ وہ ذات بڑی عالی شان اور بابرکت ہے، وہ اگر چاہے تو جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں دنیا میں بھی اس سے بہت بہتر چیز آپ کو عطا کر دے۔ بہت سے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے عالیشان محلات بھی بنا دے بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿ۚ۱۱﴾ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں، ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اگر یہ سب چیزیں آپ کو عطا بھی کر دی جائیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ یہ قیامت کے منکر ہیں اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ اور جب یہ جہنم کی آگ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس کی غضبناک اور چنگھاڑنے کی آوازیں سنیں گے وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿ؕ۱۳﴾ اور جب یہ کافر اس جہنم کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے لَا

تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان سے پوچھئے کہ یہ جہنم کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت جس کا وعدہ متقی اور پرہیز گار لوگوں سے کیا گیا ہے كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ یہ دائمی جنت ان پرہیز گار لوگوں کے اعمال کا صلہ اور ان کا آخری ٹھکانہ ہو گا لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہو گی اور جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اس جنت کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک ایسا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ اور یہ وہ دن ہو گا جب اللہ ان کافروں کو اور ان کے باطل معبودوں کو جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے اپنے سامنے جمع کرے گا، پھر وہ ان باطل معبودوں سے پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وہ عرض کریں گے کہ تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے، ہماری یہ مجال نہ تھی کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا کارساز بناتے لیکن بات یہ

تھی کہ تو نے ان کو اور ان کے آبا واجداد کو دنیا کی ہر قسم کی نعمتوں سے بہرہ مند کیا یہاں تک کہ یہ تیری یاد کو بھی فراموش کر بیٹھے وَ كَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۸﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی ہلاک ہوئے یہاں ایسے فرشتے، انبیاء، اولیاء، شہداء اور صالحین مراد ہیں جنہیں مختلف قوموں کے مشرکین معبود بنا بیٹھے ہیں فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ اس وقت اللہ مشرکین سے فرمائے گا کہ اب تو تمہارے ان باطل معبودوں نے بھی تمہیں جھٹلا دیا ہے سو اب نہ تو تم ہمارے عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ کہیں سے مدد حاصل کر سکتے ہو وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿۱۹﴾ اور تم میں سے جس نے بھی شرک کرنے کا ظلم کیا ہو گا ہم اسے بڑے سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ اے پیغمبر ﷺ! ہم نے آپ سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے، وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کہ کیا تم اس آزمائش پر صبر کرتے ہو؟ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿۲۰﴾ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے رکوع [۲]

آیات نمبر 21 تا 34 میں کفار کے اعتراضات کا جواب۔ جو لوگ روز قیامت اللہ کے حضور پیش ہونے کا یقین نہیں رکھتے انہیں برے انجام کی تنبیہ۔ اس دن کفار حسرت سے اپنے برے اعمال کو یاد کریں گے اور اپنے ساتھیوں کو برا بھلا کہیں گے۔ قرآن کو تھوڑا تھوڑا نازل کرنے کی حکمت۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ اور وہ لوگ جو آخرت میں ہمارے روبرو پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ فرشتے ہمارے پاس کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ کیوں نہیں لیتے لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ یہ لوگ اپنے دل میں خود کو بہت بڑا سمجھتے ہیں اور سرکشی میں حد سے بہت آگے نکل گئے ہیں يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی بلکہ اس دن تو وہ کہیں گے کہ کاش! ہمارے اور ان فرشتوں کے درمیان کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اور ہم ان مجرموں کے کئے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے اور انہیں اڑتے ہوئے غبار کی مانند بنا دیں گے اعمال کی قبولیت کے لئے ایمان بنیادی شرط ہے۔ قیامت کے دن کفار کے اچھے اعمال بھی قبول نہ ہوں گے، تمام اعمال غبار میں تبدیل ہو جائیں گے اور بے وزن ثابت ہوں گے اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ

مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ﴿۲۴﴾ اور اس دن اہل جنت کی قیام گاہ بھی بہت بہتر ہو گی اور آرام گاہ بھی بہت اچھی ہو گی وَ یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۵﴾ اس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت زمین پر اتارے جائیں گے اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ ۣالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ﴿۲۶﴾ اس دن حقیقی بادشاہی صرف رحمٰن ہی کی ہو گی اور وہ دن ان کافروں پر بڑا سخت ہو گا وَ یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡہِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ﴿۲۷﴾ اس دن ہر ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبائے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں نے بھی رسول ﷺ کے ساتھ صحیح راہ اختیار کی ہوتی یٰوَیۡلَتٰی لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِیۡلًا ﴿۲۸﴾ ہائے افسوس! کیا اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾ اس دوست نے مجھے اس وقت گمراہ کیا جب نصیحت میرے پاس آ چکی تھی اور شیطان کی تو عادت ہی یہ ہے کہ مصیبت کے وقت انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیتا ہے وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ اور اس دن رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب! میری اس قوم نے قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم پہلے بھی گناہگار لوگوں میں سے ہر نبی

کے دشمن بناتے رہے ہیں وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾ اور آپ کے لیے آپ کا رب ہی رہنمائی اور مدد کے لئے کافی ہے وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول پر پورا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ نازل کر دیا گیا كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿۳۲﴾ یہ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا گیا تاکہ اس قرآن کے ذریعے ہم آپ کے دل کو قوی رکھیں، اس لئے ہم نے اسے ایک ترتیب سے ٹھہر ٹھہر کر ہی نازل کیا ہے وَ لَا يَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَ اَحۡسَنَ تَفۡسِيۡرًا ﴿۳۳﴾ؕ اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ آپ کے سامنے کوئی عجیب اور انوکھا سوال پیش کرتے ہیں تو ہم مکمل وضاحت کے ساتھ اس کا ٹھیک جواب دے دیتے ہیں اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓـئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۳۴﴾ ع یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قیامت کے دن منہ کے بل جہنم کی طرف گھسیٹ کر لایا جائے گا، ان کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے اور یہی سب سے زیادہ گمراہ ہیں رکوع [۳]

آیات نمبر 35 تا 44 میں موسیٰ علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور کئی دوسری قوموں کا ذکر جنہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک کر دیئے گئے۔ مشرکین کو رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانے کے حوالے انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو ان کے ساتھ ان کا مددگار بنایا تھا فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ پس ہم نے حکم دیا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے اور آخرکار ہم نے انہیں تباہ و برباد کر کے رکھ دیا وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ اور قوم نوح نے بھی جب ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور قوم نوح کو لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بنا دیا وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ اور ان ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ اور عاد و ثمود اور اصحاب الرس اور ان کے درمیان کی نسلوں میں بہت سی قوموں کو بھی تباہ کر دیا ہے وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ اور ان سب کو ہم نے مختلف مثالیں دے کر سمجھایا تھا لیکن آخرکار ان کے انکار پر ان سب کو نیست و نابود کر دیا وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اور یہ کفار مکہ اس بستی کے پاس سے یقیناً گزر چکے ہیں جس پر پتھروں کی بدترین بارش برسائی گئی تھی اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ کیا انہوں نے اس کا حال نہیں دیکھا تھا؟ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ موت کے بعد دوسری زندگی کی توقع ہی نہیں رکھتے وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اور یہ کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانے کے سوا ان کے پاس کوئی اور کام نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر ثابت قدمی سے جمے نہ رہتے تو اس شخص نے تو ہمیں ان معبودوں سے منحرف ہی کر دیا تھا وَ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ بہت جلد جب یہ کافر عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ راہ راست سے منحرف کون ہوا تھا اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہشات ہی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ کیا آپ ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں؟ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ان کفار میں سے اکثر لوگ سننے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ تو محض جانوروں کی مانند ہو چکے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

رکوع [۴]

آیات نمبر 45 تا 55 میں آسمان اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی نشانیوں کی طرف اشارہ کہ یہ سب اللہ کی قدرت کی گواہی دیتی ہیں۔ مشرکین کو انتباہ کہ وہ ایسی چیزوں کی عبادت نہ کریں جو انہیں نفع نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ کیا آپ نے اپنے رب کی اس قدرت پر غور نہیں کیا کہ وہ اس سائے کو کس طرح دراز کرتا ہے؟ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ وہ اگر چاہتا تو اس کو ایک ہی حالت پر ٹھہرائے رکھتا، پھر ہم نے سورج کو اس کا سبب بنا دیا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ پھر ہم اس سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی جس کا سکون بخش اندھیرا تمہیں ڈھانپ لیتا ہے اور نیند کو باعث آرام اور دن کو کام کے لئے اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اور وہی ہے جو اپنی رحمت والی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو آگے آگے بھیجتا ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ اور ہم ہی آسمان سے پاک وصاف پانی اتارتے ہیں لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ تاکہ اس کے ذریعہ مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اس پانی کو اپنی مخلوق میں بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو پلائیں وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ اور ہم ہی نے اس بارش کے پانی کو لوگوں کے مابین مختلف مقدار میں تقسیم کیا تاکہ وہ غور کریں لیکن اکثر لوگوں نے غور نہ کیا اور ناشکری ہی کرتے رہے وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ کُلِّ قَرْیَۃٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾ اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا کَبِیْرًا ﴿۵۲﴾ سو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے اور ان قرآنی دلائل کے مطابق ان کافروں کا سخت مقابلہ کیجئے وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ اور وہی تو ہے جو سمندر میں دو بحری روئیں ساتھ ساتھ چلاتا ہے جن میں سے ایک کا پانی لذیذ و شیریں ہے اور دوسرے کا کھاری و کڑوا وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنادی ہے وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ کَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے انسانوں کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اور پھر ان کو نسبی اور سسرالی رشتوں سے جوڑا اور تیرا رب بڑی قدرت رکھنے والا ہے وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان باطل معبودوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان وَ کَانَ الْکَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾ اور کافر تو اپنے رب کے مقابلہ میں شیطان کے مددگار بنے ہوئے ہیں

آیات نمبر 56 تا 62 میں وضاحت کہ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی ذمہ داری صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، جس کے عوض وہ کوئی صلہ نہیں چاہتے۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنے اور اس کی تسبیح بیان کرنے کی تلقین۔

وَ مَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم! ہم نے آپ کو جنت کی خوشخبری سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے قُلۡ مَآ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۵۷﴾ آپ انہیں بتا دیجئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا میری اُجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡحَـىِّ الَّذِىۡ لَا يَمُوۡتُ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهٖ ؕ اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم! آپ اس ہستی پر توکل کیجئے جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرَا ۖۚ ﴿۵۸﴾ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے وہ خود ہی کافی ہے اۨلَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۛۚ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش پر متمکن ہو گیا اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ﴿۵۹﴾ وہ بہت رحم کرنے والا ہے، اس کی شان کے متعلق جاننا چاہتے ہو تو خود اس ہی سے پوچھو کیونکہ وہی ہر چیز سے باخبر ہے [★] وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۖ اَنَسۡجُدُ لِمَا

تَاۡمُرُنَا وَ زَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ﴿٦٠﴾ [السجدہ] اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے؟ کیا ہم ہر اس چیز کے سامنے سجدہ کرنے لگیں جس کا آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور اس طرح سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوتا ہے رکوع[۵] تَبٰرَكَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ جَعَلَ فِیۡهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیۡرًا ﴿٦١﴾ وہ بڑی بابرکت اور عالی شان ہستی ہے جس نے آسمان میں بروج بنائے اور اس میں ایک روشن چراغ اور ایک منور چاند بنایا وَ هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿٦٢﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا، اب جو چاہے اس سے سبق حاصل کرے اور جو چاہے شکر گزار بنے۔